

بیمین تو فوق خالق انس و جان امرکن جهان

یہہ عجاظہ فاعلم جو ہر خاتم شرعیہ در دامن صد سنت شریعہ



وہم تصحیح و ملاحظہ جناب صاحب امینہ و مغفرت از دین

محمد الزکریا خان در مطبعہ فی دہلی طبع و

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ  
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ جَمِیْعِیْنَ تَوْجِیْهِ اٰی مَوْمِنُوْا بِنَا ضَرْو  
 سَاۓِلُ کَا مِثْلُ مَسَاۓِلُ وِلَادَتِ اَوْ رَحَقِیْقَةُ وَحَقِیْقَةُ  
 بِهَر دِیْنِدَار بِرَضَرْو بِی تَا مَوْافِقُ فَرْمُوْدَةُ شَرْعِیْ  
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمُ کِی عَمَلُ کَر کِی دِیْنِدَار بِی  
 اِیْکِی بِنُوْدَا وِرَا جِیْشِی رِسُوْمُ سِی بِی  
 اِسْوَاطِی اِیْ عَاصِی بِیجْدَانِ فِی اِس رِسَالَةِ مَسَاۓِلُ  
 ضَرْوِی عَمْدَةُ کِتَبِی جَمِیْعُ کَر کِی بِی نِیْغِیْنِیْ تَمَامُ کِی

اور کانام حقیقۃ العقیقہ رکھا نیکیتہ کھلا  
 ولادت کی بیانیں بچہ پیدا ہوتی ہی پہلی اسکو  
 غسل دیکر پاک سفید کپڑے میں رکھی نہ پہلی کپڑے میں  
 یہ حقیقۃ العقیقہ ہی سیدہ ہی کا نین اذان  
 اور باوین کا نین اقامت کہنی سی ام الصبیا کی  
 بیماری اسکو ضرر نہ لگی اور بچہ خد اعلیٰ اللہ  
 علیہ وسلم فی امام حسین رضی اللہ عنہ کو  
 اس طرح کیا تھا **ششم** اور بعضی روایات  
 میں سورہ اخلاص ہی پڑھنا آیا ہی اور یہ عاکر  
 کا نین بچہ کی پڑھنا مستحب ہے اللہم فی اعینہ ہا بک  
 و ذریتہا من الشیطان الرجیم **ششم**  
 اور خلق میں کوئی شیریں چیز مثل خرما یا شہد کی  
 ملی کہ اس میں اخلاق شیریں ہونی پر بارہ ہی  
**ح ق** پہلی اسکے ماکو دودہ پلانا سنت ہے  
 حدیث میں آیا ہی کہ بچہ کی حقین اسکی ماکو دودہ

کوئی دودھ بہتر نہیں ہے اور صلوة مسعود میں لکھا  
 ہے کہ ایک بار اپنی بچی کو دودھ پلانا غلام کو آزاد  
 کر نیکی ثواب سی زا یہی اور پیٹ بہر پلانا چالیس  
 حج مقبول کی اجر سے بڑھ کر ہی یا اور کوئی عورت  
 پر ہنیز گار اشرف پلاوی شریعت الاسلام میں ہے  
 کہ بچی کی رویشی ازردہ اور دل تنگ نہووی  
 کہ وہ رویشی وقت اللہ تعالیٰ کی حمد اور اپنے  
 والدین کی جہنم دعا و استغفار کرتا ہی لیکن بچہ  
 کافر کا بجای دعا و استغفار کی لعنت کرتا ہے  
 شریعت الاسلام میں ہی اور لڑکی پیدا ہویشی  
 بخیرین اور غمگین نہووی سراج المنیر اور ساتوین دن  
 اسکا نام اچھا رکھی چنانچہ حدیث شریف میں ہے  
 کہ تم نام رکھو اپنی بچوں کی مثل نام نبیا  
 علیہم الصلوٰۃ والسلام کی جیسا کہ ابراہیم اور  
 اسمعیل اور دوسری بہتر وہ نام ہی کہ جس

محمد یا عبدیت ظاہر ہو ماسند محمد و احمد و عبد اللہ  
 و عبد الکرم کی اور ایک حدیث میں مذکور ہے  
 کہ نزدیک خدا تعالیٰ کی وہ نام محبوب ہے کہ جبین  
 لفظ عبد کی اور نام اللہ کا ملا رہی جیسا عبد اللہ  
 اور عبد الغفار شکوۃ اور سرور عالم صلی اللہ علیہ  
 وسلم کا نام مبارک رکھنا مستحب ہی کہ اس طرح  
 اخبار و روایات میں آیا ہی کہ جب کا نام مبارک حضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ساتھ ہو تو آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم اس کو شفاعت کرے گی اس کو بہشت  
 داخل فرمائیں گی اور جن ناموں میں جنگ و بد خوئی  
 اور خصومت اور تلخی کے معنی ہو تو وہ نام بڑا  
 جیسا کہ حرب اور قرۃ اور جن ناموں میں نہایت  
 علوم و تربت کی معنی ہوں تو اس نام سے ہی بہتر  
 کری جیسا شاہنشاہ اور ملک الملک شرح  
 سفر السعاده نکینہ و وسرا عقیقہ کر

بیاضین جو بکرا کہ بچی کے ولادت کے بعد ذبح  
 کیا جاتا ہی اسکو حقیقہ کہنی ہیں اور وہ امام  
 مالک اور شافعی اور احمد بن حنبل کے نزدیک  
 سنت ہے اور ایک روایت ہے امام احمد کی نزدیک  
 واجب اور امام اعظم کی نزدیک مستحب ہے شرح  
 سفر السعاده اللہ کی نام پر ذبح کرو اور اسکو  
 میل اور نجات سے پاک کرو صحیح بخاری اور امام احمد  
 حنبل روایت کرتی ہیں کہ بن بچی کا حقیقہ نچا اور وہ  
 بچہ بن مر جاوی تو اپنی والدین کی شفاعت سے  
 شرح مقدمہ و حقیقہ کہ بن بچی کی تین روایتیں اور  
 آفات سے سلامتی ہی مسئلہ لڑکھی کی طرف سے  
 دوا اور لڑکھی کی جانب سے ایک بکرا ذبح کری نہ ہو یا  
 مادہ حدیث شریف میں اسی طرح مشغول ہے مشکوٰۃ  
 اگر غربت کی سب سے ایک برکت فکاری تو بچی راستہ  
 مسئلہ حقیقہ بکرا کا حکم مثل قرآنیکہ ہے

یعنی پیرایہ سال کا ہوا اور وہ عجیب دار ہو  
 جیسا کہ آدہا کان یا آدہی دم کٹا ہوا یا دبلا  
 کہ چل نہ سکی لیکن خصرے یا بوڑھا ہو تو مضائقہ نہیں  
 اور گوشت او سکا نہ بھی اور نیت کی ساتھ فرج  
 کری **مسئلہ** بچہ پیدا ہوا سو ساتویں دن حقیقہ  
 کری اگر اس روز نہ ہو سکی تو چودہویں یا اکیسویں  
 یا اٹھائیسیویں یا پینتیسویں یا بیالیسویں کو سطر  
 ہفتی کی شمار سی حقیقہ کری اگر عرصہ کی سبب سے  
 روز یاد نہ ہو تو سات سات مہینی کی حساب سے  
 چنانچہ سات مہینی یا چودہ یا اکیس **مسئلہ** گوشت  
 ہڈیوں سی ایسا جدا کری کہ ہڈیاں ٹوٹ نہ جاویں  
 اگر جوڑ و لسی جدا ہوں تو کچھ نقصان نہیں اور  
 وہ جو شہور ہی کہ چاقو ہڈیوں کو ٹلگنا غلط ہے  
 اور سبب سے گوشت بہت ضائع کر کی گناہگار ہو  
 ہیں بلکہ ہڈیوں کی ٹوٹ نہیں کچھ معصیت نہیں فقط

قال نیکے لکھی ٹوٹ فی بہن دیتی ہیں پس ضرور  
 ہی کہ حتی المقدور گوشت ضایع نہونی پاوے  
 کس واسطیکہ گوشت کو ضایع کرنا حرام ہی مکملہ  
 بہتر یہی کہ بانچے کا بکر کیونچ کرے اگر نہ تو داؤ  
 یا چچا یا نایب او نہونکا مکملہ بعد فرج کو  
 بھی کا سر نہ ڈاکی سوئی یا روپی سے اسکے بالونکو تو لو  
 فقیر و نہر صدقہ کری اور ان بالونکو زمین دفن کر کر  
 طبعی شرح مشکوٰۃ اور سر نہ بچی کی خوشبوئیاں  
 مثل زعفران و صندل کی طین شرح مقدمہ ۱۱۰  
 مکملہ حقیقے کی گوشت کو اسطوہ سے قسم کرنا  
 مستحب کہ سر حجام کو اور اکب ران دایہ کو دینا  
 باقی گوشت میں حصی کری ایک حصہ فقر کو صدقہ  
 دیوی اور دوحصی دوستان اور ایک کان  
 تقسیم کری مسایل رحیم نے بیان  
 شدتہ مکملہ امر شیکر لیکن دفن کرنا



سراور پاسی اور پورست کا جو مشہور ہی کتابوں  
 سی ثابت نہیں ہے پس مناسب یہ ہے کہ انکو  
 دفن کرنا جائز نہیں کہ سوا سبطیکہ اسمین حلال مال  
 ضایع ہوتا ہی یہ پیشہ عین درست نہیں لہذا حقیقت  
 بلکہ جو چیز کہا فی اور نفع کی لائق نہیں سوا و سکو  
 دفن کر سی باقی سب تصرف میں لاوی اور  
 ہوڑا گوشت شیرین پکا دی بہت بہتر ہے  
 شرح مقدمہ اور حقیقت کا گوشت جو باب بھی کی  
 کہا فی نہیں سو یہ ہی کتابوں سی ثابت نہیں لیکن  
 رسم آگنی کی سلمیں کا اور طریقہ سلف کی حقیقت  
 کا ہی اور اسمین کچھ خلاف شرع شریعت ہی نہیں  
 مگر حرام جانکی کہا وی نہیں منع ہی مسئلہ حقیقت  
 گامی اور اونٹ پر ہی روا ہی بلکہ سات شخص  
 ملکی کرین تو یہی درست ہی مثل قربانیکہ شرح  
 مسئلہ فوج کی وقت یہ عا پڑ ہے

اللہم ہذہ حقیقۃ ابنی فلان دمھا بد مہمہ لحمھا بلحمہ  
 وعظمھا بعظمہ وجلدھا بجلدہ وشعرھا بشعرہ اللہم  
 اجعلھا فداً لابنی من النار بسم اللہ العزیز  
 فریج کرنیوالا باب ہو تو بجای فلانکی ابنی نیچے  
 کا نام کہی اور اگر باب نہ ہو تو ابنی فلان نکلی بلکہ  
 بجای اسکے فلان بن فلان یعنی بچی کا اور کسی  
 باب کا نام ذکر کری اگر لڑکے کا حقیقہ ہو تو  
 اسطور سے پڑھی اللہم ہذہ حقیقۃ ابنتی فلانہ  
 دمھا بد مہمہ لحمھا بلحمہ وعظمھا بعظمہ وجلدھا  
 بجلدہا وشعرھا بشعرہا اللہم اجعلھا فداً لیسۃ  
 من النار بسم اللہ العزیز فریج باب ہو  
 تو بجای ابنتی کی اس لڑکی کا نام لکھو اگر غیر  
 تو ابنتی نکلی بلکہ بجای اسکے فلانہ بنت فلان  
 یعنی لڑکی اور اوسکی باب کا نام ذکر کری اگر  
 یاد ہو تو یہ دعا بھی پڑھنا بہتر ہے اے الٰہی جہت

وَجِبِي لِلَّذِي قَطَعَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ حَلَّةً

مَلَّةً اَبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاَنَا مِنَ الْبَشَرِ كَیْنِ اِنْ

صَلَوْتِی وَتُكِّی وَمَحْيَاۤیِی وَمَمَاتِی لِلّٰہِ الْعَالَمِیْنَ

لَا شَرَّكَ لَہٗ وَبِذَٰلِكَ اٰمَرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ

مَسْکُوْمُکَ وَاَلَا یَسْمُو السَّوْدُ الْاَكْبَرُ نَیْکُنْہُ تَسْبِیْرًا

خْتَنہ کی بیانیں سملہ ختنہ سنت ہے امام اعظم

رحمۃ اللہ علیہ ورا امام مالک اور اکثر علما کے

نزدیک بلکہ ہر سنت کے اتنی تاکید ہی اگر شہر کی

لوگ سب کو ترک کرین تو حاکم کو ضرر و رہی کہ

السی جنگ و قتال کری قاضی خان اور حدیث

شلیفہ من آیا ہی کہ ختنہ مرد و بکی لئی سنت ہے

اور عورتوں کی حقیقین بہر سند امام احمد بن حنبل

سملہ بھی کو طاقت ختنہ کی آئی تب سے

بلوغت تک وقت ختنہ کا ہی لیکن بہر وجہ ہے

کہ لڑکا قوی ہو تو جلدی کرے اور اگر ضعیف ہو

تو فوت اسی تک دیر کری پچھ البرکات \*  
 مسئلہ پیر کی روز بعد زوال کی ختنہ کرنا ہے  
 اور اتوار کی دن کر ڈھ جواہر الفنا وہی مسئلہ  
 جو لڑکا کہ ختنہ کئے سر لکھا ہو وی اور پورت  
 قابل کاٹنی کی ہو تو اسکو ختنہ معاف ہے  
 مسئلہ پورت ختنہ آدمی سی زاید کٹا ہو تو  
 ادا ہو چکی اگر آدھا یا اس سے کم کٹا ہو تو نہیں  
 بلکہ پہ ختنہ کرنا سنت ہی مسئلہ مسلم بالغ  
 ہو چکی بعد ختنہ نکری اگر چہ ختنہ کی طاقت کرتا ہے  
 کسواسطیکہ ستر عورت فرض ہے اور ختنہ سنت  
 پس یہ سنت کی ادا کر نہیں فرض جاتا رہتا ہے  
 اگر ہو سکے تو اپنی ہاتھ سے کری یا ختنہ  
 کر نیوالی عورت کو نکاح کری یا ایسی کوئی باندی  
 خریدی فتاویٰ عالمگیری پر مرتد ہو شکا  
 ڈر ہو تو یہ سنت ترک نکری اسبطح اگر کا فر بہن

ایمان لاوی اور خوف مرتد ہونیکا ہو تو ختنہ کری  
 اگر طاقت ختنہ کی نہ ہو تو نہ کری **فایده** یعنی انبیاء  
 علیہ الصلوٰۃ والسلام کہ ختنوں پیدا ہوئی ہیں آدم  
 نوح اور ابراہیم یوسف خطلہ ذکر یا عیسیٰ موسیٰ  
 سام لوط صالح سلیمان یحییٰ ہود یونس محمد رسول  
 صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگاری یونانی تو باہر  
 کلمہ اور استغفار سکتا دین کلمہ اول

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ  
 کلمہ دوم

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ  
 کلمہ سوم

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

يَهَانُ كُلُّ مُتَوَحِّدٍ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

يَنْجِمُ كُلَّمَا اسْتَغْفَرَ

اللَّهُ مَنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

اِنْ اَشْرَكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا  
 اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا  
 اَعْلَمُ بِهِ ثَبَّتْ عَنْهُ وَتَبَرَّاتُ  
 مِنَ الْكُفْرِ وَالشُّرْكِ وَالْمَعَاصِي  
 وَاَسْلَمْتُ وَاَمَنْتُ وَاَقُولُ  
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ  
 سَيِّدُ الْاَسْتَغْفَارِ دُعَا  
 اَللّهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لَا اِلَهَ اِلَّا

أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ  
 وَأَنَا عَلَى وَعْدِكَ <sup>تَعْدِكَ</sup> مَا اسْتَطَعْتُ  
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ  
 وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ  
 وَأَبُوءُ بِكَ نَبِيٍّ فَاغْفِرْ لِي  
 فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ  
 وَكَلَّمَكَ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ  
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ

بفضله العظمى ساله عقيق الحقيقة مولفه مولوى غلام در  
 تبايدگار سائير مطبع زرافى كى طبعه مولودى